اردو

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ

کے فتاوی سے ماخوذ

موزوں پر مسح سے متعلق

مختصر مسائل

حمد بن سلیمان الراجحی

ⓒحمد بن سليمان الراجحي ، ١٤٤٥هـ

hamad sulayman ، alraajihi
مختصر مسائل المسح على الخفين من فتاوى العثيمين. /
hamad sulayman alraajihi ؛ ممتاز عالم نسيم أحمد مسلمان - ط١. .-
البكيرية ، ١٤٤٥هـ
٢٠ ص ؛ ..سم

رقم الإيداع: ١٤٤٥/١٩١٥٦
ردمك: ٩٧٨-٦٠٣-٠٤-٩٥٤٣-٦

ترجمة : ممتاز عالم نسيم أحمد

(المترجم بجمعية الدعوة بصبيح - القصيم)

بسم الله الرحمن الرحيم

مقدمہ

تمام تعریفیں اللہ تعالی کے لیے ہیں اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) پر، بعدہ:

چونکہ وضو نماز کی شرطوں میں سے ایک شرط ہے اور وضو کے اعضاء پر پہنے جانے والے موزوں وغیرہ پر مسح کی ایک مسلمان کو ضرورت پیش آتی رہتی ہے اور عام طور پر لوگ یہ چیزیں صرف ٹھنڈی کے موسم میں ہی پہنتے ہیں اور زیادہ مدت ہونے کی وجہ سے لوگوں کے ذہن سے بعض احکام نکل جاتے ہیں اسی لیے میں نے اس مختصر کتابچے کو موزوں پر مسح سے متعلق مسائل کو تصویروں کے ذریعے سے واضح کرتے ہوئے جمع کیا ہے، حقیقت میں یہ سبھی مسائل شیخ علامہ محمد ابن صالح العثیمین -اللہ ان پر رحم فرمائے- کے فتووں سے ماخوذ ہیں، ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ اللہ رب العالمین اس کے ذریعے سے نفع پہنچائے۔

جمع و اعداد

حمد بن سلیمان الراجحی

۲۳ / ۴ / ۱۴۴۳ھ

مسح کی مشروعیت

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:﴿یا أیها الذین آمنوا إذا قمتم إلی الصلاة فاغسلوا وجوهکم و أیدیکم إلی المرافق وامسحوا برؤوسکم و أرجلکم إلی الکعبین﴾ سورہ مائدہ :٦،ترجمہ: ((اے ایمان والو! جب تم نماز کے لئے اٹھو تو اپنے منہ کو اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھولو۔ اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھولو))۔

فرمان باری تعالیٰ:﴿ و أرجلکم ﴾ میں دو صحیح قراءتیں ہیں:

پہلی قراءت: دھونے والے اعضاء پر عطف کرتے ہوئے ((أرجل)) کو زبر کے ساتھ (منصوب) پڑھنا۔

دوسری قراءت: سر ((رؤوس)) پر عطف کرتے ہوئے ((أرجل)) کو زیر کے ساتھ (مکسور) پڑھنا چنانچہ یہ مسح کیے جانے والے اعضا میں سے ہوگا۔

اور حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں:((میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھا تو میں نے آپ کے موزوں کو اتارنے کے لیے جھکنا چاہا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انہیں چھوڑ دو میں نے انہیں پاکی کی حالت میں پہنا ہے چنانچہ آپ نے ان پر مسح کیا))، یہ متفق علیہ روایت ہے۔

جوتے اور کپڑوں کے موزے

جوتے

پیر میں چمڑے کا جو چیز پہنا جاتا ہے اسے جوتا کہتے ہیں، اسی میں سے وہ بھی ہے جسے بسطار[1] کہا جاتا ہے۔

کپڑے کے موزے

روئی یا اون یا کپڑے کا جو چیز پیر پر پہنا جاتا ہے اسے موزہ کہتے ہیں۔

مسح کی شرطیں

۱- جس پر مسح کیا جائے وہ پاک ہو۔

۲- اسے طہارت کی حالت میں پہنا گیا ہو۔

۳- حدث اصغر سے مسح کیا جائے۔

۴- شریعت میں متعین کیے ہوئے مدت کے اندر مسح کیا جائے۔

۱- فوجی جوتوں کو بسطار کہا جاتا ہے۔

مسح کی جگہ

صرف انگلیوں کے کنارے سے ٹخنوں تک۔

موزوں کے نیچے اور اس کے ارد گرد مسح نہیں کیا جائے گا۔

چھوٹا باریک اور پھٹا ہوا موزہ

چھوٹے اور باریک موزے پر مسح کرنا جائز ہے۔

اگر موزہ تھوڑا پھٹا ہو جیسے ایک انگلی کی جگہ کے برابر یا موزے کے نچلے حصے میں تو اس پھٹے ہوئے موزے پر مسح کرنا جائز ہے۔

انگلیوں والے موزے - جوتے

ان موزوں پر مسح کرنا جائز ہے جن میں انگلیوں کے لیے خاص جگہ ہو۔

اگر کوئی شخص وضو کرے پھر موزے پہن لے اور پھر اس پر ایسے چھوٹے جوتے پہن لے جن سے ٹخنے نہیں ڈھکے جاتے تو اس شخص کے لیے جوتے پر مسح کرنا جائز ہوگا اور یہاں پر حکم انہی دونوں سے متعلق ہوگا، اگر انہیں نکال دے تو موزوں پر مسح کرنا درست نہیں ہوگا۔

پگڑی - عورت کا حجاب

عمامہ پر سر کے ظاہر ہونے والے حصوں پر مسح کے ساتھ مسح کرنا جائز ہے۔

خاتون کا دوپٹہ اگر اس کے حلق کے نیچے سے گھمایا ہوا ہو اور اس کا نکالنا دشوار ہو تو اس کے دوپٹے پر مسح کرنا جائز ہوگا، اسی طرح مہندی پر بھی مسح کرنا جائز ہوگا۔

١

٢

٣

٤

٥

ٹوپی، کنٹوپ، شماغ، دستانے اور
کھلاڑیوں کے اپنے پیروں پر پہننے والے انگل
(موزہ کی طرح کا وہ لباس جس سے ایڑی اور
انگلیاں ظاہر ہوتی ہیں) پر مسح کرنا جائز نہیں۔

پٹی (plaster)

فرض کی جگہوں میں سے ظاہر ہونے والے حصوں کو دھونے کے ساتھ پٹی پر مسح کرنا جائز ہے۔

- پٹی پر ہر طرف سے مسح کیا جائے گا۔
- اس کا طہارت پر لگانا شرط نہیں ہے۔
- حدث اکبر اور اصغر ہر صورت میں اس پر مسح کرنا جائز ہوگا۔
- جب تک انسان کو اس کی ضرورت ہو اس کے اوپر مسح کرنے کی کوئی خاص مدت نہیں ہے۔

ٹیپ (band aid)

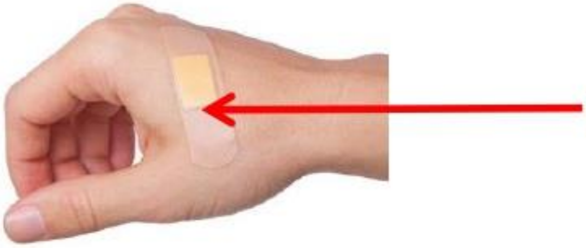

جب فرض کی جگہوں میں سے ظاہر ہونے والے جگہوں کو دھولیا جائے تو زخم پر لگائے جانے والے ٹیپ پر مسح کرنا جائز ہے۔

-طہارت پر لگانا شرط نہیں ہے۔
-حدث اصغر اور اکبر ہر صورت مسح کیا جائے گا۔
-جب تک انسان اس کا محتاج ہو اس کے اوپر مسح کرنے کی کوئی متعین مدت نہیں ہے۔

مسح کی مدت

مسافر کے لیے تین دن
تین راتیں

مقیم کے لیے ایک دن
اور ایک رات

-یہ مدت پہلی مسح سے شروع ہو گی۔
-مدت کے ختم ہونے سے مسح کی اجازت ختم ہو جائے گی (یعنی مدت کے ختم ہونے کے بعد مسح کرنا جائز نہیں ہو گا)۔
-اگر مدت ختم ہو جائے اور وہ طہارت کی حالت پر ہی ہو تو اس کی طہارت مدت کے ختم ہونے سے نہیں ختم ہو گی۔
-اگر کوئی شخص اقامت کی حالت میں مسح کرے پھر سفر کے لیے نکلے تو اگر ۲۴ گھنٹے مکمل ہونے میں کچھ وقت باقی ہو تو اس کے لیے مسافر کے لیے متعین شدہ ۷۲ گھنٹے مسح کی مدت کو مکمل کرنا جائز ہے۔
-اگر کوئی شخص مسافر ہونے کی حالت میں مسح کرے پھر وہ اپنے شہر پہنچ جائے تو اگر ۲۴ گھنٹے میں کچھ وقت باقی ہو تو وہ مقیم کے لیے مسح کی مدت کو مکمل کرے گا اور اگر وقت باقی نہ ہو تو اس کے لیے ان پر مسح کرنا درست نہیں ہو گا۔

مسائل

-اگر کوئی شخص موزے پہنے پھر ان کے اوپر دوسرا موزہ بھی پہن لے اگر اس نے پہلے پر مسح کیا ہے تو اس کے لیے دوسرے پر مسح کرنا درست نہ ہوگا۔

-اور اگر اس نے پہلے پر مسح نہیں کیا ہے تو اس کے لیے دوسرے پر مسح کرنا جائز ہوگا (چنانچہ یہاں پر حکم پہلے مسح کیے جانے والے موزے سے متعلق ہے)۔

- اگر کوئی شخص موزے پر مسح کرے اور پھر اس کا تھوڑا سا حصہ نکال دے اس میں موجود کسی تکلیف دہ چیز کو نکالنے کے لیے جیسے کانٹا وغیرہ تو اس کا مسح باطل نہ ہوگا۔

-اصل یہی ہے کہ موزے کو مکمل طہارت اور دونوں پیروں کو دھونے کے بعد پہنا جائے لیکن اگر کوئی شخص وضو کرے اور اپنا داہنا پیر دھوئے اور اس پر موزہ پہن لے پھر بایاں پیر دھلے اوراس پر موزہ پہن لے تو اس کا یہ عمل درست ہوگا اور اس کے لیے مسح کرنا جائز ہوگا۔

-اگر کوئی شخص موزوں کو نکال دے اور وہ پاکی کی حالت پر ہی ہو تو اس کی پاکی باقی رہے گی۔

-اگر کوئی شخص موزوں پر مسح کرے پھر اسے نکال دے اور اس کے علاوہ دوسرا پہنے تو وہ نئے پر مسح نہیں کرے گا۔

مسائل

-ہر وضو کے وقت موزوں کا نکالنا جائز ہے، لیکن سنت کے خلاف عمل ہے۔
-موزوں کے نیچے پیر تک پانی کے پہنچانے کا ارادہ کرنا سنت کے خلاف عمل ہے اور یہ مسح کے مشروعیت کی حکمت کے بھی خلاف ہے۔
-ایک ہی وضو میں مسح کا تکرار خلاف سنت ہے۔
-سنت کا ظاہری مفہوم یہی ہے کہ انسان اپنے داہنے ہاتھ سے داہنے موزے پر مسح کرے اور بائیں ہاتھ سے بائیں موزے پر اور اگر وہ اپنے ایک ہی ہاتھ سے دونوں موزوں پر مسح کرلے تو بھی اس کے لیے ایسا کرنا جائز ہوگا۔
- دونوں ہاتھ سے موزوں پر مسح کرنا جائز ہے لیکن ایسا کرنا سنت کے ظاہری مفہوم کے مخالف عمل ہے
۔
- اگر کوئی شخص ایک ہی وقت میں اپنے دونوں موزوں پر مسح کرلے داہنے ہاتھ سے داہنے موزے پر اور بائیں ہاتھ سے بائیں موزے پر تو یہ بھی درست ہیں۔

فہرست

١	مقدمہ
٢	مسح کی مشروعیت
٣	جوتے اور کپڑوں کے موزے
٣	مسح کی شرطیں
۴	مسح کی جگہ
۵	چھوٹا باریک اور پھٹا ہوا موزہ
٦	انگلیوں والے موزے- جوتے
٧	پگڑی- عورت کا حجاب
٨	ٹوپی، کنٹوپ، شماغ، دستانے اور کھلاڑیوں کے اپنے پیروں پر پہننے والے انگل
٩	پٹی
١٠	ٹیپ
١١	مسح کی مدت
١٢-١٣	مسائل

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کے
فتاوی سے ماخوذ **موزوں پر مسح**
کے مختصر مسائل

رقم الإيداع: ١٤٤٥/١٩١٥٦
ردمك: ٩٧٨-٦٠٣-٠٤-٩٥٤٣-٦